الدرس الثالث

تیسرا درس

مفسدات الصوم

روزہ توڑنے والے کام

۱- جان بوجھ کر کھانا پینا البتہ بھول کر کھانے پینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ آپ ﷺ کا فرمان ہے: "جو آدمی حالتِ روزہ میں تھا اور بھول گیا پھر اس نے کھا پی لیا تو وہ اپنا روزہ پورا کرلے، اللہ تعالی نے اُسے کھلایا پلایا ہے"۔ {مسلم 1155}

اسی طرح جو چیز روزے کو توڑ دیتی ہے وہ ناک کے ذریعے سے پیٹ میں پانی جانا ہے۔ یا رگ کے ذریعے گلوکوز یا خون چڑھانا ہے، یہ سب روزہ توڑ دیتے ہیں اس لئے کہ یہ روزہ دار کے لئے غذا کا کام دیتے ہیں۔

۲- جماع کرنا۔ جب روزہ دار نے جماع کیا تو اس کا روزہ باطل ہوگیا، کفارہ ادا کرے گا اور قضاء بھی دے گا۔ کفارے کی تین شکلیں ہیں: **الف**- گردن آزاد کرے۔ **ب**- اگر گردن آزاد نہیں کرسکتا تو لگاتار دوماہ کے روزے رکھے، شرعی عذر کے علاوہ درمیان میں روزہ نہ چھوڑے مثلا ایام عید اور ایام تشریق میں روزہ چھوڑ سکتا ہے، یا کوئی عذر پیش آگیا ہے، مثلا بیماری یا سفر وغیرہ، البتہ سفر کو بطور بہانہ استعمال نہ کرے۔ اگر بغیر کسی عذر کے ایک دن کا بھی ناغہ کرلیا، تو از سر نو روزے رکھنے شروع کرے تاکہ تسلسل قائم ہو۔ **ج**- اگر مسلسل دوماہ کے روزے رکھنے کی بھی طاقت نہیں رکھتا تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلادے۔

۳- بارادہ منی نکالنا۔ مثلا بوسہ لینا، یا ہاتھ سے حرکت کرنا وغیرہ، اس سے روزہ ٹوٹ جائے گا، توبہ استغفار کرتے ہوئے قضا دینی پڑے گی کفارہ نہیں ہے البتہ احتلام ہونے سے روزہ نہیں ٹوٹتا {کیونکہ اس میں ارادہ شامل نہیں ہوتا}۔

۴- پچھنے لگا کر خون نکالنے یا خون دینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔ البتہ ٹیسٹ {جانچ} کے لئے تھوڑا سا خون دینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اسی طرح جو خون بلا اختیار نکل جائے اس سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا مثلا نکسیر، زخم، دانت نکلوانا وغیرہ۔

۵- جان بوجھ کر قے کرنا، البتہ اگر بلا اختیار از خود قے نکل جائے تو روزہ نہیں ٹوٹتا۔

مذکورہ بالا روزہ توڑنے والی اشیاء صرف اسی وقت روزہ توڑتی ہیں جب کہ اس نے انہیں جانتے بوجھتے اور اپنے ارادے کے ساتھ کیا ہو۔

چنانچہ اگر روزہ دار شرعی حکم سے ناواقف ہو، یا وقت کے بارے میں معلومات صحیح نہ رکھتا ہو، مثلا اسے گمان ہو کہ ابھی طلوع فجر نہیں ہوا یا یہ کہ سورج غروب ہوچکا ہے {اور عملا اس کے گمان کے خلاف تھا} تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹا۔

دوسری شرط یہ ہے کہ اُسے روزہ یاد ہو چنانچہ اگر اُس نے بھولے سے کیا ہے تب بھی اس کا روزہ صحیح ہے۔

تیسری شرط یہ ہے کہ وہ یہ کام اپنے ارادے سے کرے چنانچہ اگر اُس کے ساتھ زبردستی کی گئی ہو تب بھی اُس کا روزہ نہیں ٹوٹا اور اُس پر قضاء بھی نہیں ہے۔

۶- نیز جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ان میں حیض یا نفاس کے خون کا نکل آنا ہے جونہی عورت نے خون دیکھ لیا اُس کا روزہ ختم ہوگیا، حیض و نفاس والی عورت کے لئے روزہ رکھنا حرام ہے۔ البتہ یہ ضرور ہے کہ رمضان المبارک کے بعد وہ قضا روزے رکھ لے۔